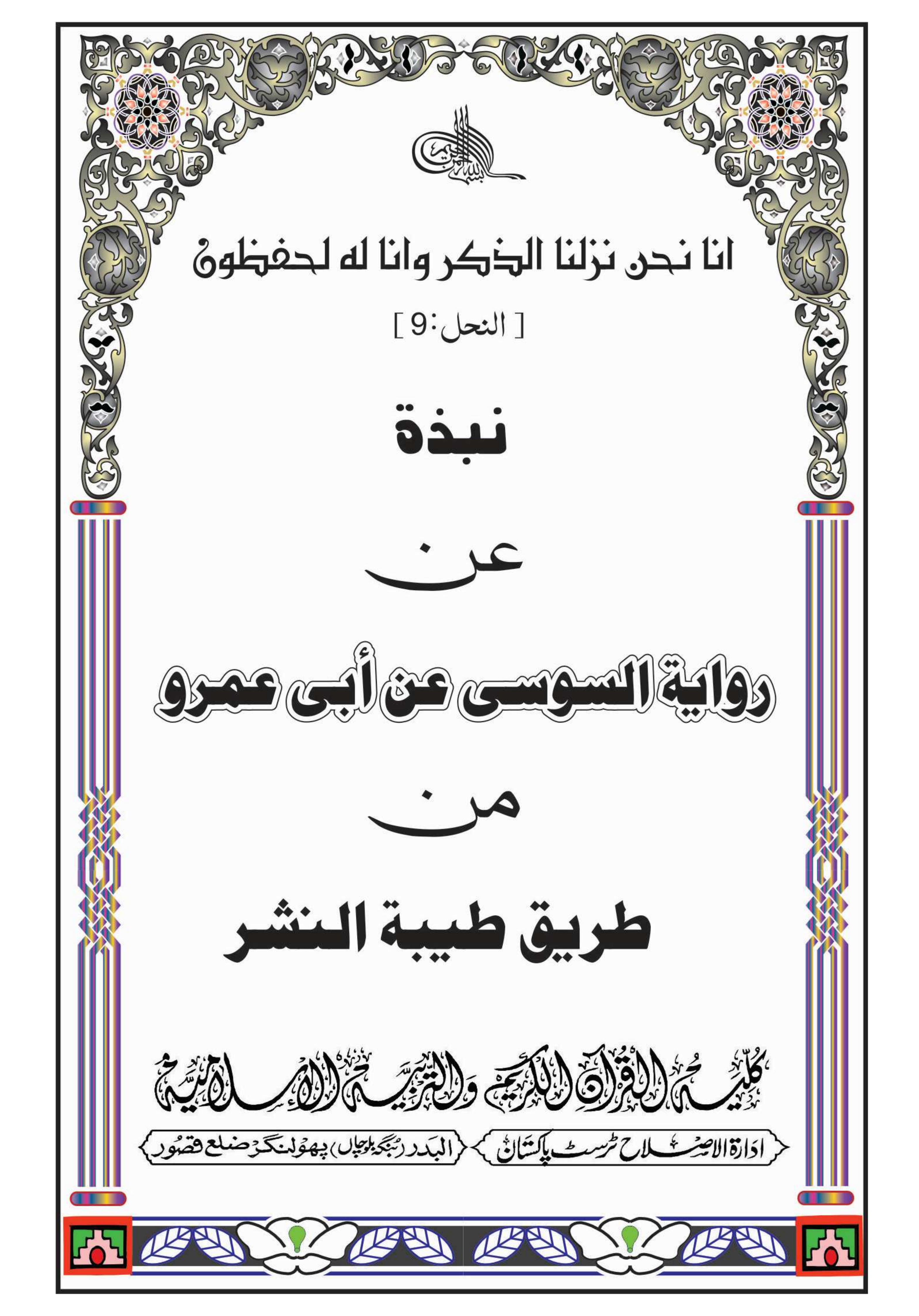

بسم الله الرحمن الرحيم
انا نحن نزلنا الذكر وانا له لحفظون
[النحل: 9]
نبذة
عن
رواية السوسى عن أبى عمرو
من
طريق طيبة النشر
كلية القرآن الكريم والتربية الاسلامية
ادارة الاصلاح ٹرسٹ پاکستان
البدر (رنگیلا بوجیاں) پھولنگر ضلع قصور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تعارف

امام ابو عمرو بصری رحمۃ اللہ علیہ

نام:

آپ کا نام زَبّان بن علاء بن عمار بن عریان بن عبداللہ بن حصین بن حارث بن نزار بن جلہمہ بن حجر بن خزاعی بن مازن بن مالک بن عمرو بن تمیم بن مرّ بن اُدّ بن طابخہ بن الیاس بن مضر بن معد بن عدنان تابعی ہے۔ آپ قبیلہ بنو تمیم کے حلیف قبیلہ مازن سے تعلق کی بنیاد پر 'مازنی' اور قبیلہ بنو تمیم سے نسبی تعلق کے سبب 'تمیمی' کہلاتے ہیں۔ آپ بزمانہ عبدالملک بن مروان 68ھ/ 687ء میں مکہ میں پیدا ہوئے۔ اور بصرہ میں پرورش پائی۔

آپ حسن بصری رحمہ اللہ کے ہم عصر ہیں۔ اور آپ کے دادا عمار حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ساتھیوں میں سے ہیں۔ قراءِ عشرہ میں سے صرف آپ کے نسلاً عربی ہونے پر اجماع ہے۔ آپ قراءت، نحو، لغت وغیرہ کے ماہر تھے۔ خود فرماتے ہیں: کہ میں کلام اللہ میں ایک حرف بھی نقل کے بغیر اپنی رائے سے نہیں پڑھا۔ امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ مجھے ابو عمرو رحمہ اللہ کی قراءت بہت پسند ہے۔

عبدالورث رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک سال آپ کی رفاقت میں حج کیا اس سفر میں ہم ایک بے آباد اور خالی منزل سے گزرے جس میں پانی بالکل نہ تھا۔ آپ نے فرمایا اٹھو اور میرے ساتھ چلو۔ میں آپ کے ساتھ چل پڑا۔ پس مجھے میل کے نشان پر لے جا کر بٹھا دیا۔ اور کہا میرے آنے تک یہیں بیٹھے رہنا۔ اور آپ جنگل میں تشریف لے گئے۔ کچھ دیر تو میں رکا رہا۔ لیکن پھر مجھے فکر ہوئی اور میں آپ کے قدموں کے نشانات سے اندازہ کرتے ہوئے آپ کے پاس پہنچ گیا۔ دیکھتا کیا ہوں کہ بے آباد اور ویران جگہ میں ایک چشمہ پھوٹا ہوا ہے۔ اور آپ وہاں نماز کے لیے وضو فرما رہے ہیں۔ مجھے دیکھ کر فرمایا اے عبدالوارث! میری اس بات کو پوشیدہ رکھنا اور جو تم دیکھ رہے ہو اس کا کسی سے تذکرہ نہ کرنا۔ میں نے کہا بہت اچھا اے سید القراء! عبدالوارث کہتے ہیں کہ میں نے حسب وعدہ آپ کی اس کرامت کا تذکرہ آپ کی وفات تک کسی سے بھی نہیں کیا۔ لیکن اب اظہار کر رہا ہوں۔

شیوخ: آپ کے اساتذہ اس قدر ہیں کہ قراء سبعہ میں سے کسی کے بھی اتنے شیوخ نہیں ہیں۔ نیز آپ نے صحابہ میں سے انس بن مالک رضی اللہ عنہ وغیرہ سے بھی قراءت سنی ہے۔ آپ کے قراءت کے شیوخ 18 ہیں۔ جن میں سے چند یہ ہیں:

❶ مجاہد بن جبر رحمہ اللہ ❷ سعید بن جبیر رحمہ اللہ ❸ عطا بن ابی رباح رحمہ اللہ
❹ عبداللہ بن کثیر مکی رحمہ اللہ ❺ ابوجعفر یزید بن قعقاع رحمہ اللہ ❻ شیبہ بن نصاح رحمہ اللہ
❼ عاصم بن ابی النجود رحمہ اللہ ❽ عکرمہ رحمہ اللہ مولی ابن عباس

تلامذہ: آپ کے مشہور ترین شاگرد 37 ہیں جنھوں نے آپ سے عرضاً اور سماعاً قراءت نقل کی ہیں۔ جن میں چند یہ ہیں:

❶ عبداللہ بن مبارک رحمہ اللہ ❷ عبید بن عقیل رحمہ اللہ ❸ یحیٰ بن مبارک یزیدی رحمہ اللہ
❹ یونس بن حبیب رحمہ اللہ ❺ حسین بن علی جعفری رحمہ اللہ ❻ خارجہ بن مصعب رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے 154ھ/ 770ء میں عباسی خلیفہ منصور کی خلافت کے زمانہ میں کوفہ میں بعمر 86 سال وفات پائی۔ اسدی رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ جب مجھے ابوعمرو رحمہ اللہ کی وفات کی خبر ملی تو میں تعزیت وتسلی کے لیے ان کی اولاد کے پاس پہنچا اور میں وہاں ہی تھا کہ یونس بن حبیب رحمہ اللہ بھی تشریف لے آئے۔ فرمایا کہ میں تمہیں تسلی دیتا ہوں اور صبر کی تلقین کرتا ہوں۔ نیز فرمایا کہ ہماری جانیں اس ہستی پر فدا ہوں جس کی نظیر ہم اپنی زندگی کے آخری سانس تک نہیں پا سکیں گے۔ خدا کی قسم! اگر ابوعمرو رحمہ اللہ کا علم اور زہد وتقویٰ 100 انسانوں پر تقسیم کر دیا جائے تو وہ سب کے سب زاہد اور عالم بن جائیں۔ اور قسم بخدا اگر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو دیکھتے تو آپ کے کمالات اور حالات سے بے حد مسرور اور خوش ہوتے۔

صالح بن زیاد سوسی رحمۃ اللہ علیہ

نام:

آپ کا نام ابوشعیب صالح بن زیاد بن عبداللہ بن اسماعیل بن ابراہیم بن جارود بن مسرح ہے۔ آپ 171ھ میں اپنے وطن "سوس" میں پیدا ہوئے۔ جو ہواز کے علاقہ میں ایک جگہ کا نام ہے۔ پھر "رقہ" میں سکونت اختیار کر لی تھی جو ربیعہ کی سرزمین میں فرات کے کنارے پر آباد تھا۔

شیخ:

آپ ابوعمرو بصری رحمہ اللہ سے یحییٰ بن مبارک یزیدی رحمہ اللہ کے واسطہ سے قراءت نقل کرتے ہیں۔
آپ نے یحییٰ بن مبارک یزیدی رحمہ اللہ سے عرضاً اور سماعاً قراءت کو اخذ کیا۔ آپ محقق، معلم قراءت، ثقہ، ضابط اور یزیدی رحمہ اللہ کے تمام شاگردوں میں سے سب سے زیادہ چہیتے تھے۔

تلامذہ: آپ کے 20 راوی مشہور ہیں جنہوں نے آپ سے قراءت کو نقل کیا ہے۔ جن میں سے چند یہ ہیں:

❶ موسیٰ بن جریر نحوی رحمہ اللہ ❷ محمد بن اسماعیل قرشی رحمہ اللہ ❸ احمد بن شعیب نسائی رحمہ اللہ
❹ جعفر بن سلیمان رحمہ اللہ ❺ حسین بن علی خیاط رحمہ اللہ ❻ آپ کے صاحبزادے ابومعصوم محمد رحمہ اللہ

وفات:

آپ نے تقریباً 90 سال کی عمر پا کر محرم 261ھ میں رقّہ میں وفات پائی۔

اولاد:

آپ کے ایک صاحبزادے 'ابوالمعصوم محمد' کا نام ملتا ہے۔ انہوں نے اپنے والد سے ہی علم قراءت کی تحصیل وتکمیل کی۔

الاصول وفروش

باب البسملة

① بسملہ (فصل کل-فصل اول وصل ثانی-وصل کل) ② سکتہ ③ وصل

باب المد والقصر

❶ **مد متصل:** ① فویق القصر ② توسط ③ طول جیسے:(جَآءَ - شَآءَ)

❷ **مد منفصل:** ① قصر ② فویق القصر ③ توسط جیسے:(لِمَآ اَصَابَهُمْ)

❸ **مد تعظیم:** ① قصر ② توسط جیسے:(لَآاِلٰهَ اِلَّا اللّٰه - لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ - لَآاِلٰهَ اِلَّا هُوَ)

نوٹ: عین مریم اور عین شوریٰ میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں: ① قصر ② توسط ③ طول

باب میم الجمع

ہر وہ میم جمع جو ساکن سے پہلے ہو اور اس سے پہلے 'ھاء' ہو اور 'ھاء' سے پہلے کسرہ یا یائے ساکنہ ہو۔ تو وہ وہاں سوی ھاء' میم کو کسرہ دے کر پڑھتے ہیں۔ بشرط یہ کہ میم جمع پر وقف نہ کیا جائے۔ جیسے:(عَلَيْهِمِ الذِّلَّةُ - بِهِمِ الْاَسْبَاب)

باب الادغام الكبير

❶ ادغام کبیر میں ان کے لیے اظہار کے ساتھ (زیادت الطیبۃ) ادغام بھی جائز ہے۔

❷ **وَالّٰٓئِ یَئِسْنَ:** (الطلاق:4) میں دونوں طریقوں سے ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① اظہار ② ادغام

❸ ادغام کبیر خواہ مثلین ہو یا متقاربین تو اس میں ان کے لیے ادغام کے ساتھ روم واشمام بھی جائز ہیں۔ اس سے پانچ صورتیں مستثنیٰ ہیں:

① 'م' کے بعد 'م' ہو۔ جیسے:[یَعْلَمُ مَّا] ② 'م' کے بعد 'ب' ہو۔ جیسے:[اَعْلَمُ بِکُمْ]

③ 'ب' کے بعد 'ب' ہو۔ جیسے: [نُصِيبُ بِّرَحۡمَتِنَا] ④ 'ب' کے بعد 'م' ہو۔ جیسے: [يُعَذِّبُ مَّن يَّشَآءُ]

⑤ 'ف' کے بعد 'ف' ہو۔ جیسے: [تَعۡرِفُ فِّي]

تحقیق یہ ہے کہ ان میں بھی روم ہوسکتا ہے مگر اشمام نہیں۔

نوٹ: یہ بات واضح رہے کہ اشمام اس وقت ہوگا جب مدغم مضموم ہوگا۔ اور روم اس وقت ہوگا جب مدغم مضموم یا مکسور ہوگا۔

باب هاء الكناية

الفاظ	من طريق الشاطبة	زيادات الطيبة
يُؤَدِّهٖ (ال عمران:75، معًا)۔ نُوَلِّهٖ (النساء:115)۔ نُصۡلِهٖ (النساء:115)۔ نُؤۡتِهٖ (ال عمران:145، معًا والشورٰی:20)۔ وَيَتَّقۡهِ (النور:52)۔ يَرۡضَهُ لَكُمۡ (الزمر:7)	اسکان	×
يَأۡتِهٖ (طٰهٰ:75)	اسکان	صلہ
أَرۡجِهۡ (الاعراف:111 والشعراء:36)	أَرۡجِئۡهُ	×
فِيهٖ مُهَانًا (الفرقان:69)	قصر	×
أَنۡسَانِيهُ (الكهف:63) عَلَيۡهُ (الفتح:10)	کسرہ	×

باب همزتين من كلمة

❶ **مفتوح + مفتوح، مکسور:** دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع الادخال۔ جیسے: (ءَاَنۡذَرۡتَهُمۡ - ءَاِنَّا)

❷ **مفتوح + مضموم:** دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع الادخال + بلاادخال۔ جیسے: (ءَاُنۡزِلَ - ءَاُلۡقِيَ)

● **اَئِمَّةً:** (حیث وقع) میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① تسہیل (بطریق الدرۃ) ② ابدال بالیاء (زیادت الطیبۃ)

﴿ تنبیہات ﴾

❶ ءَ اِنَّكُمْ (الاعراف:81)- اَئِنَّ لَنَا (الاعراف:113) ان کلمات کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل مع الادخال سے پڑھتے ہیں۔

❷ ءَ اٰمَنْتُمْ: (الاعراف:123 وطٰهٰ:71 و الشعراء:49) اس کلمہ کو وہ استفہام اور دوسرے ہمزہ میں تسہیل بلا ادخال سے پڑھتے ہیں۔

❸ ءَ اٰلِهَتُنَا: (الزخرف:58) اس کلمہ کے دوسرے ہمزہ میں وہ تسہیل بلا ادخال کرتے ہیں۔

❹ ءٰاَلذَّ كَرَيْنِ (الانعام:143-144)- ءٰآللّٰهُ (یونس:59-النمل:59) ان کلمات میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں: ① ابدال مع المد ② تسہیل

❺ اٰلسِّحْرُ (یونس:81) اس کلمہ کو استفہام سے پڑھتے ہیں۔ اور اس کے ہمزہ میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① ابدال مع المد جیسے:[آلسِّحْرُ] ② تسہیل جیسے:[ءَٰالسِّحْرُ]

﴿ استفہام مکرر ﴾

مندرجہ ذیل تمام سورتوں میں وہ دونوں جگہ استفہام (یعنی: تسہیل مع الادخال) سے پڑھتے ہیں:

	سورتیں	آیت		سورتیں	آیت		سورتیں	آیت
❶	الرعد	5	❷	الاسراء (دونوں)	98-49	❸	المومنون	82
❹	النمل	67	❺	العنکبوت	29،28	❻	السجدۃ	10
❼	الصّٰفّٰت (دونوں)	53-16	❽	الواقعۃ	47	❾	النازعات	10

﴿ باب ھمزتین من کلمتین ﴾

❶ متفق الحرکہ: اسقاط الھمزۃ الاولی مع القصر والمد۔ جیسے:(جَآءَ اَمْرُنَا- اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ)

❷ مختلف الحرکہ:

① مفتوح+مکسور: جیسے:(تَفِيْٓءَ اِلٰٓى) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

② مفتوح+مضموم: جیسے:(جَآءَ اُمَّةً) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل'

③ مکسور+مفتوح: جیسے:(وَالسَّمَآءِ اَوِ ائْتِنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

④ مضموم+مفتوح: جیسے:(نَشَآءُ اَصَبْنَا) دوسرے ہمزہ میں 'ابدال'

⑤ مضموم+مکسور: جیسے:(يَشَآءُ اِلٰى) دوسرے ہمزہ میں 'تسہیل' و 'ابدال'

﴿ باب همز المفرد ﴾

❶ **بطریق شاطبیہ:** اس کا حکم درج ذیل ہے:

① ہر ہمزہ ساکنہ کو ماقبل کی حرکت کے مطابق حرف مد سے بدل کر پڑھتے ہیں۔ جیسے: (یُؤْمِنُ - اِقْرَاْ)

② اس سے مندرجہ ذیل کلمات مستثنیٰ ہیں:

[تَسُؤْ] (ال عمران: 120 والمائدة: 101 والتوبة: 50) [نَشَأْ] (الشعراء: 4 وسبا: 9 ويس: 43) [يَشَأْ] (10 جگہ) [يُهَيِّئْ] (الكهف: 16) [نَنْسَأْهَا] (البقرة: 106) [يُنَبَّأْ] (النجم: 36) [وَهَيِّئْ] (الكهف: 10) [تُؤْوِي] (الاحزاب: 51 والمعارج: 13) [أَنْبِئْهُمْ] (البقرة: 33) [نَبِّئْهُمْ] (الحجر: 51 والقمر: 28) [نَبِّئْ] (يوسف: 36 والحجر: 49) [أَرْجِئْهُ] (الاعراف: 111 والشعراء: 36) [اِقْرَأْ] (الاسراء: 14 والعلق: 1، 3) [وَرِئْيًا] (مريم: 74) [مُؤْصَدَةٌ] (البلد: 20 والهمزة: 8) [بَارِئِكُمْ] (البقرة: 54 معًا)

❷ **زیادات الطیبہ:** ہر جگہ عدم ابدال بھی کرتے ہیں۔

﴿ تنبیہات ﴾

❶ **هَاَنْتُمْ:** (حيث وقعت) اس کلمہ کے ہمزہ میں وہ تسہیل مع المد والقصر کرتے ہیں۔

❷ **اَلّٰئِیْ:** (الاحزاب: 4 والمجادلة: 2 والطلاق: 4 معًا) اس کلمہ کی یاء کو وہ حذف کرتے ہیں اور اس کے ہمزہ میں ان کے لیے درج ذیل وجوہ ہیں:

وصلاً: تین جوہ: ① تسہیل مع التوسط ② تسہیل مع القصر

③ ابدالها ياء ساكنة مع المد اللازم جیسے: اَلّٰیْ

وقفاً: تین وجوہ: ① تسہیل مع الروم مع التوسط ② تسہیل مع الروم مع القصر

③ ابدالها ياء ساكنة مع المد اللازم جیسے: اَلّٰیْ

❸ **هُزُوًا - كُفُوًا - زَكَرِيَّا:** (حيث وقع) ان کلمات کو وہ ہمزہ سے [هُزُؤًا - كُفُؤًا - زَكَرِيَّآءَ] پڑھتے ہیں۔

﴿ باب فی احکام النون الساکنة والتنوین ﴾

جب نون ساکن وتنوین کے بعد (ل - ر) آجائیں تو اس میں وہ غنہ وعدم غنہ دونوں کرتے ہیں۔ جیسے:

(هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ - اَلَّا تَعْبُدُوْا - مِنْ رَّبِّهِمْ - ثَمَرَةٍ رِّزْقًا)

﴿ باب الفتح والإمالة ﴾

❶ ہر وہ کلمہ جو ذوات الیاء ہو اور (فَعْلٰی - فِعْلٰی - فُعْلٰی) کے وزن پر ہو۔ اس میں ان کے لیے تقلیل (بطریق الشاطبیۃ) اور فتح (زیادت الطیبۃ) ہے۔ جیسے: (اَلْمَرْضٰی - عِیْسٰی - مُوْسٰی)

❷ رؤوس الآیۃ سورتوں میں بھی ان کے لیے تقلیل (بطریق الشاطبیۃ) اور فتح (زیادت الطیبۃ) ہے۔

__وہ سورتیں یہ ہیں:__ "طٰہٰ - النجم - المعارج - القیامۃ - النازعات - عبس - الاعلی - الشمس - اللیل - الضحی - العلق."

❸ ذوات الراء میں ان کے لیے صرف امالہ ہے۔ جیسے: (نَصَارٰی)

❹ لفظ [بُشْرٰیَ] (یوسف:19) میں ان کے لیے بالترتیب تین وجوہ ہیں: ① فتح ② امالہ ③ تقلیل

❺ 'را متطرفہ' میں وصل کی صورت میں صرف امالہ اور وقف کی صورت میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں:

① فتح ② امالہ ③ تقلیل مع الروم۔ جیسے: [اَلدَّارِ - اَلنَّارِ]

❻ لفظ [اَلدَّارِ - اَلنَّارِ] جیسے کلمات کے ساتھ اگر ادغام مل کر آ جائے تو وہاں ادغام کے ساتھ امالہ (بطریق شاطبیہ) اور فتح و تقلیل (زیادت الطیبۃ) ہے۔ جیسے: (اَلنَّارُ رَّبَّنَا)

❼ لفظ [حٰمٓ] جو سات سورتوں کے شروع میں آتا ہے، اس کی حاء میں:

① تقلیل (بطریق الشاطبیۃ) ② فتح (زیادت الطیبۃ) ہے۔

❽ لفظ [بَلٰی - مَتٰی] میں ان کے لیے ① فتح (بطریق الشاطبیۃ) ② تقلیل (زیادت الطیبۃ) ہے۔

﴿ باب یاءات الزوائد ﴾

__فَبَشِّرْ عِبَادِ الَّذِیْنَ:__ (الزمر:18،17) اس میں ان کے لیے تین طرح کا اختلاف ہے۔

① __وصلًا__ اثبات الیاء مع فتحها __وقفًا__ ساکن

② __وصلًا__ اثبات الیاء مع فتحها __وقفًا__ حذف

③ حذف الیاء فی الحالین

﴿ باب الوقف علی مرسوم الخط ﴾

[وَكَاَيِّنْ] (حیث وقع) پر وقف کی حالت میں وہ 'یاء' پر وقف کرتے ہیں۔

﴾ باب التکبیرات ﴿

مکمل قرآن میں ہر دوسوتوں کے درمیان التکبیرات پڑھتے ہیں سوائے سورۃ التوبۃ کے۔ بہتر یہ ہے کہ صرف سورۃ الضحٰی کے شروع سے لے کر سورۃ الناس کے آخر تک پڑھی جائیں۔

﴾ باب فروش الحروف ﴿

❶ **بَارِئِكُمْ:** (البقرۃ:54 معًا) **يَامُرُكُمْ، يَامُرُهُمْ، تَامُرُهُمْ، يَنصُرُكُمْ، يُشْعِرُكُمْ، اَرِنَا، اَرِنِي:** (حیث وقع) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** اسکان ② **زیادت الطیبۃ:** اختلاس

❷ **وَاللّٰهُ يَقْبِضُ وَيَبْسُطُ:** (البقرۃ:245) **بَسْطَةً:** (الاعراف:69) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** س ② **زیادت الطیبۃ:** ص

❸ **فَنِعِمَّا:** (ال عمران:271) **نِعِمَّا:** (النساء:58) ان میں دونوں طریقوں سے دو وجوہ ہیں:

① سکون العین ② اختلاس کسر العین

❹ **اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ:** (الاعراف:196) اس میں ان کے لیے تین وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** اِنَّ وَلِيِّيَ اللّٰهُ

② **زیادت الطیبۃ:** ① اِنَّ وَلِيَّ اللّٰهُ ② اِنَّ وَلِيِّ اللّٰهُ

❺ **اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْ:** (یونس:35) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** اختلاس فتح الھاء ② **زیادت الطیبۃ:** خالص فتح الھاء

❻ **اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ:** (القصص:60) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** غیب ② **زیادت الطیبۃ:** خطاب

❼ **يَخِصِّمُوْنَ:** (یس:49) اس میں ان کے لیے دو وجوہ ہیں:

① **الشاطبیۃ:** اختلاس فتح الخاء ② **زیادت الطیبۃ:** خالص فتح الخاء

﴿باب التحریرات﴾

مد تعظیم	توسط
مد منفصل	قصر
ادغام کبیر	ادغام، اظہار
بَلٰی، مَتٰی	فتح
اَلنَّهَارِ لَاٰيٰت	ادغام مع الاماله
راس الآیة	فتح، تقلیل
جَآءَ اَمْرُنَا	قصر، توسط
الشُّهَدَآءُ اِذَا	تسہیل
التکبیرات	ہاں
[وَيَبْصُطُ] (البقرة:245) [بَصْطَةً] (الاعراف:69)	① 'س' ② 'ص'
لفظ [حٰمٓ]	① فتح ② تقلیل
[عِبَادِ الَّذِيْنَ] (الزمر:18,17)	**وصلًا**: عِبَادِيَ **وقفًا**: عِبَادِيْ

في اللام والرء	غنه
بین السورتین	بسمله، سکته
وصلا اماله۔ مثلاً: يَرَى الَّذِيْنَ	فتح، اماله
بَارِئِكُمْ. يَامُرُكُمْ. اَرِنَا	اسکان
راء متطرفه مثلاً: اَلنَّارِ	وقفاً: فتح، اماله
فَعْلٰى، فِعْلٰى، فُعْلٰى	تقلیل
ہمزہ مفرد	ابدال
[كُلُّ فِرْقٍ] (الشعراء:63)	تفخیم وترقیق
[لَا يَهِدِّيْ] (یونس:35) [يَخِصِّمُوْنَ] (یس:49)	خالص اَوْ اختلاس فتح الهاء والخاء
[تَعْقِلُوْنَ] (القصص:60)	① غیب ② خطاب
لفظ [اَئِمَّةً]	ابدال
[اِنَّ وَلِيِّىَ اللّٰهُ] (الاعراف:196)	① وَلِيِّيَ ② وَلِيَّ ③ وَلِيِّ

﴿تمّت بحمد الله وحسن توفيقه﴾

